Al-Mahdi Research Journal (MRJ)
Vol 5 Issue 3 (January-March 2024)
HJRS HEC Journal Recognition System
Category Y
ISSN (Online): 2789-4150
ISSN (Print): 2789-4142

The Concept of Chastity and its Instructions among Catholics

کیتھولک کے ہاں عفت اور اس بارے ہدایات

Almas Ahmad
PhD Scholar, Department of Islamic Studies and Arabic, Gomal University, Dera Ismail Khan, khaandr23@gmail.com

Dr. Hafiz Abdul Majeed
Assistant Professor, Department of Islamic Studies and Arabic, Gomal University, Dera Ismail Khan, drhafizabdulmajed@gmail.com

Abstract

The word which has been used to denote chastity in English language and Bible dictionaries is Modesty, which hints towards a person whether a male or a woman who is pious, honest, or in other words a person who strictly remains attentive towards chastity. This words also means a person who is free from vulgarity or indecent activities. In the teachings of Catholicism, the words which resonate with meanings of modesty are purity, virginity and celibacy. Catholicism stresses upon the adherence to modesty so, that the followers of Catholicism may attain the divine qualities, out of which chastity or modesty is of prime importance. In Catholicism, the quality of modesty has been given a status of importance which has to be acquired by the common people, whereas it has been declared as mandatory for every member of the religious group. In the Catholic faith, chastity is a sign of total embrace of celibacy rather than only referring to inner or exterior piety. In the Catholic religion, maintaining chastity is regarded as required, and those who

OPEN ACCESS
CC BY

do not adhere to these teachings risk facing harsh consequences. On the other hand, those who do not uphold these teachings are warned that they will face consequences.

Keywords: Chastity, Catholic, Modesty, Bible, and Catholicism

انسان کی ظاہری شکل اور اس کے اعمال اس کی زندگی کی عکاسی کرتے ہیں جس کی بناء پر انسان اپنے آپ کو اپنے ادراک اور خواہشات کی بنیاد پر دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔اسی سلسلے میں عفت انسان کے طرز عمل اور لباس کی نمائندگی کرتی ہے۔بنیادی طور پر عفت کے معنی پارسائی اور پرہیز گاری کے ہیں جبکہ کیتھولک بائبل اور اس کی مختلف لغات میں عفت کے معنی و مفہوم اور اس کی وضاحت مختلف انداز میں کی گئی ہے:

عفت کے لغوی معنی

عفت کے لئے انگریزی میں Modesty کا لفظ استعمال کیاجاتاہے۔کنگ جیمز کی بائبل ڈکشنری میں اس لفظ کی یوں وضاحت کی گئی ہے کہ Modesty ایک لاطینی لفظ ہے جو کہ MOD'EST سے نکلا ہوا ہے جس کے معنی معمولی صفت، وضع اور ایک حد کے ہیں جبکہ لاطینی زبان میں MOD'EST کو کئی معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے جیسے مناسب طریقے سے، معمولی طور پر، شرم و حیا، ایماندار عورت یا مرد، وہ شخص جو فحش نہ ہو اور وہ شخص جو معمولی ہو۔[1] امریکن انسائیکلوپیڈیا آف برٹانیکا میں عفت(Modesty) کے لغوی معنی یوں مذکور ہیں کہ عفت سے مراد معمولی ہونے کا معیار: جیسے اپنے آپ یا اپنی صلاحیتوں کے بارے میں بہت زیادہ فخر یا اعتماد نہ کرنے کا معیار یا برتاؤ کا معیار اور خاص طور پر ایسے طریقوں سے لباس پہننا جو جنسی توجہ کو اپنی طور متوجہ نہ کریں جیسے نوجوان عورت کی عفت یا اس کے لباس کی عفت۔[2] ہاگٹن مفن نے امریکن ہیر ٹیج ڈکشنری میں عفت کے لغوی معنی یوں واضح کئے ہیں کہ عفت دکھاوے سے پاک، حد پسند، اعتدال پسند یا محدود اور ایک معمولی سی قیمت کے ہیں۔[3] نیوز ٹاپیکل بائبل ڈکشنری میں عفت کی لغوی تعریف یوں کی گئی ہے کہ عفت ایک لاطینی لفظ Maodus یا Modestia سے نکلا ہے جس سے مراد ایک پیمانہ ہے۔یہ لفظ کبھی کبھار عاجزی کے معنی میں بھی آتا ہے اور کبھی کبھار عفت کے اظہار کے لئے جبکہ عفت ایک یونانی لفظ Kamsios صاف یا اچھی طرح سے ترتیب دینے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔[4]

عفت کی اصطلاحی تعریف

بائبل مقدس کی اصطلاحات پر کئی مستند ڈکشنریز اور انسائیکلوپیڈیاز موجود ہیں جن میں ان کے لغوی معنوں کے ساتھ ساتھ ان کے اصطلاحی معنی بھی اہل علم و دانش حضرات نے لکھی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

1)۔ فیو نٹی کیتھولک تھیولاجیکل ڈکشنری میں عفت کے اصطلاحی معنی یوں بیان کئے گئے ہیں:

"Governs exterior department, refraining senses and members from all excess. It is a part of temperance, and its outwards expression. The supernatural virtue rises higher infusing into the regularity of carriage a spiritual beauty that makes evident the grace of the soul."[5]

"خارجی جلاوطنی، حواس سے پرہیز اور ارکان کو ہر طرح کی زیادتی سے کنٹرول کرتی ہے۔ یہ مزاج کا ایک حصہ ہے اور اس سے ظاہری اظہار اور مافوق الفطرت فضیلت بلند ہوتی ہے، جس سے باقاعدہ ایک روحانی خوبصورتی پیدا ہوتی ہے۔"

2)۔ سیسرو نے عفت کی وضاحت یوں کی ہے:

"A Characteristic of if seems to be a striving to control and calm the impulses of the mind and to preserve a firmness that opposes passion and is moderate in every respect."[6]

"عفت ایک خصوصیت ہے جو دماغ کی تحریکوں کو کنٹرول کرنے میں مدد کرتی ہے اور یہ کوشش انسانی جذبے کی مخالفت کرتی ہے اور ہر لحاظ سے یہ اعتدال پسند ہے۔"

3)۔ انیبر تیج ڈکشنری میں عفت کی اصطلاحی تعریف یوں کی گئی ہے:

"Natural delicacy or shame regarding personal charms and the sexual relation: purity of thought and manners due regards for propriety in speech or action is modesty."[7]

"ذاتی دلکشی اور جنسی تعلق کے بارے میں قدرتی نزاکت یا شرم، سوچ، آداب کی پاکیزگی اور تقریر یا عمل میں مناسبت کا احترام عفت کہلاتا ہے۔"

4)۔ کیتھولک فرقے کے قانون کینن لاء میں بھی عفت کی وضاحت یوں کی گئی ہے:

"Modesty protects the mystery of person and their love. It encourages patience and moderation in loving relationships….. It inspires one's choice of clothing. It keeps silence or reserve where there is evident risk of unhealthy curiosity. It is discreet."[8]

"عفت لوگوں کی اسرار اور ان کی محبت کی وضاحت کرتی ہے۔ یہ محبت بھرے رشتوں میں صبر اور اعتدال کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔۔۔ یہ لباس کے انتخاب کی ترغیب دیتی ہے اور جہاں غیر صحت بخش تجسس کا خطرہ ہو وہاں سمجھداری کے ساتھ خاموشی کو محفوظ رکھتی ہے۔"

درج بالا تعریفات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ عفت کا تعلق دماغ کی تحریکوں سے ہے کیونکہ دماغ ہی انسانی جسم کا سربراہ ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی عفت جنسی تعلق حواس کے کنٹرول کا نام عفت ہے اور عفت کا تعلق لباس کے انتخاب سے بھی ہوتا ہے۔ درج بالا ہر ایک تعریف اپنی مثال آپ ہے لیکن عفت اگر دماغ کو کنٹرول کرتی ہے تو اس کے نتائج کیا نکلتے ہیں اس جانب کسی

OPEN ACCESS

کی توجہ مرکوز نہیں ہوئی چنانچہ فیو نٹی تھیولا جیکل ڈکشنری میں عفت کی ایک اور تعریف بیان کی گئی ہے جو کسی حد تک تعریف مختار کہلائی جاسکتی ہے وہ تعریف مندرجہ ذیل ہے:

تعریف مختار

عفت کی مختار تعریف فیو نٹی تھیولا جیکل ڈکشنری میں یوں کی گئی ہے:

"Modesty consists in purity of sentiment and manners, including us to abhor the least appearance of vice and indecency and to fear doing anything justly incur censure."[9]

"عفت جذبات اور آداب کی پاکیزگی پر مشتمل ہے جو ہمیں برائی اور بے حیائی کی کم سے کم شکل سے بھی نفرت کی طرف مائل کرتی ہے اور کسی بھی ایسی چیز سے ڈراتی ہے جس کی انصاف کے ساتھ مذمت کی جائے۔"

عفت کے مترادفات

بائبل مقدس میں چند ایسے الفاظ پائے جاتے ہیں جو عفت کے مترادفات کے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں جیسے طہارت وپاکیزگی، کنوارہ پن اور تجرد۔ درج ذیل میں ان مترادفات کی وضاحت کی جاتی ہے:

1۔ طہارت اور پاکیزگی

طہارت سے مراد پاکیزگی اور صفائی ہے طہارت کے لئے سب سے مناسب لفظ طاھور ہے جس سے مراد پاک صاف اور مقدس ہونا کے ہیں۔[10] بائبل مقدس میں کئی مقامات پر یوں واضح کیا گیا ہے کہ "تم پاک بنو اور اپنی تقدیس کرو کیونکہ تمھارا خداوند ایک پاک خدا ہے۔"[11]

یونانی لفظ ہگیا سموس Hagiasmos نئے عہد نامہ میں دس مرتبہ آیا ہے اور اس کا ترجمہ ہے پاک ہونا یعنی پاکیزگی اختیار کرنا۔[12] پاکیزگی جن یونانی لفظ کا ترجمہ ہے اس میں قدوسیت کو دونوں لفظ موجود ہیں: یعنی خدا یا دیوتا کے لئے علیحدہ کرنا، مخصوص کرنا۔ دوسرا مفہوم ایسے مخصوص شدہ شخص کا کردار ہے جو اپنے خدا کے شایان شان ہو یعنی نیک اور پاک ہو۔[13]

طہارت وپاکیزگی کے طریقے: کیتھولک بائبل میں طہارت کی تین اقسام بیان کی گئی ہیں جسمانی، رسمی اور اخلاقی طہارت۔[14] بائبل مقدس میں حضرت یعقوب کی دعا ان تینوں قسموں کی طہارت کو واضح کرتی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ مجھے زوفے سے ایسا پاک کر دے کہ میں برف سے زیادہ سفید ہوں گا۔[15]

ظاہری وباطنی پاکیزگی کے لئے نیت کا پاکیزہ رہنا بھی نہایت ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ کیتھولک بائبل میں نیت کو پاکیزہ رکھنے کے لیے کہا گیا کہ بزرگ عورت کو ماں اور بزرگ مرد کو باپ کی طرح سمجھو اور جوان مرد و عورت کو بہن اور بھائی کی طرح جان۔[16]

OPEN ACCESS

2۔ کنوارہ پن

عبرانی زبان میں کنوارے اور کنواری کے لئے بتولہ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔بتولہ سے مراد علحیدہ کرنا ہے جبکہ یہ لفظ اس عورت کے لئے استعال کیا گیا ہے جس کا کبھی کسی بھی مرد سے کوئی جنسی تعلق نہ رہا ہو۔[17] چنانچہ کنوارہ پن بھی عفت کے زمرے میں آتا ہے جیسا کہ بائبل مقدس میں پوچھا گیا کہ کیا کسی قوم نے کبھی ایسی کوئی بات سنی، کہ بنی اسرائیل کی کسی کنواری دوشیزہ نے کبھی رونگٹے کھڑے کر دینے والا کام کیا ہو۔[18] اسی طرح سے بائبل مقدس میں کئی مقامات پر کنوارے یا کنواری ہونے کو عفت کے زمرے میں شمار کیا گیا ہے۔[19]

3۔ تجرد

دنیا کا ہر ایک مذہب عفت کو بر قرار رکھنے کے لئے نکاح کی ترغیب دلاتا ہے جبکہ کیتھولک ہدایات میں نکاح سے زیادہ تجرد اختیار کرنے کو بہتر سمجھا جاتا ہے کیونکہ کیتھولک کے ہاں تجرد عفت کا مترادف ہے۔ جیسا کہ بائبل میں حضرت عیسیٰ نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ تمھارا مجرد رہنا اچھا ہے لیکن اگر تم ضبط نہ کر سکو تو شادی کر لو کیونکہ شادی کرنا زناکاری سے بہتر ہے۔[20]

درج بالا آیات سے یہ بات انسانی ذہن کو جھنجھوڑتی ہیں کہ کیتھولک بائبل میں مجرد رہنے پر کیوں زور دیا گیا ہے اور مجرد رہنے کو عفت کے زمرے میں کیوں شامل کیا گیا؟ اس کی دلیل بائبل نے یوں دی ہے کہ مجرد شخص صرف خداوند کی فکر اور رضا میں مصروف رہتا ہے جبکہ شادی شدہ شخص دنیا کی فکروں اور بیوی کو راضی کرنے میں لگا رہتا ہے اسی طرح شادی شدہ عورت بھی دنیا کی فکروں اور شاہر کو راضی کرنے کی کوششوں میں لگی رہتی ہے۔[21]

عفت بارے کیتھولک ہدایات

دنیا کا ہر ایک مذہب اور اس کی مذہبی تعلیمات انسان کو اچھائی کی تعلیم اور حیا کے کاموں کی انسان کو ترغیب دیتے ہیں جبکہ برائی کے کاموں سے اپنے آپ کو روکنے پر زور دیتے ہیں۔کیتھولک ہدایات میں بھی عفت پر بہت زور دیا گیا ہے۔درج ذیل میں ان ہدایات کی وضاحت کی جاتی ہے:

1)۔ عفت کا واضح / صریح حکم

کیتھولک فرقے کی مذہبی تعلیمات (بائبل، کینن لاء، چرچ کی تعلیمات) عفت کو قائم کرنے پر بہت زور دیتے ہیں جیسا کہ بائبل میں واضح طور پر پولس نے فرمایا ہے کہ "اپنی زندگی کو عفت کا نمونہ بناؤ۔"[22] اسی باب میں ایک اور مقام پر پولس نے بزرگوں اور ڈیکنز (مذہبی شخصیات) سے مخاطب ہو کر کہا کہ "ڈیکنز اور بزرگوں کو زندگی کے ہر شعبے میں عفت کا نمونہ ہونا چاہیے۔"[23]

OPEN ACCESS
CC BY

کیتھولک ہدایات میں عام انسان کو عفت کو قائم کرنے پر اس لئے زور دیا گیا ہے کیونکہ ہمارا خدا ایک پاک خدا ہے اور انسان خدا کی شبیہ پر بنایا گیا ہے اسی لئے انسان کو خدا جیسی صفات بھی اپنانی چاہیے اسی تناظر میں فرمایا گیا "تم پاک بنو اور اپنی تقدیس کرو کیونکہ تمھارا خداوند ایک پاک خدا ہے۔"[24]

2)۔ تجرد کا حکم

تجرد سے مراد انسان کا کیلا رہنا یعنی نکاح کے بغیر رہنا۔ کیتھولک ہدایات میں انسان کو عفت کے قائم کرنے کے لئے تجرد قائم کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے جیسا کہ ارشاد ہے کہ اب جوانی کی خواہشات سے بھاگیں اور راستبازی، ایمان، محبت اور امن کے پیچھے لگ جائیں ان کے ساتھ جو خالص دل سے رب کو پکارتے ہیں۔"[25] اس آیت میں خالص دل سے رب کو پکارنے والون کو ذکر ہے ان سے مراد کیتھولک کی مذہبی شخصیات ہیں جنہیں کسی بھی صورت میں نکاح کرنے کی اجازت نہیں ہے جیسا کہ کیتھولک کے کینن لاء میں مذکور ہے:

"Chastity is particularly important for those who have taken vows of celibacy, such as priest, nuns and monks."[26]

"علماء، پادری، راہب وراہبہ سب عفت کو قائم کرنے پابند ہیں اور یہ عفت تجرد میں ہی ممکن ہے۔"

3)۔ پاکدامنی کو برقرار رکھنے کے لئے نکاح کی ترغیب

عفت کو برقرار رکھنے کا سب سے بڑا سبب کیتھولک کی تعلیمات میں تجرد کو قرار دیا گیا ہے لیکن ان اشخاص پر بھی نظر ڈالی گئی ہے جو تجرد کا قائم نہیں رکھ سکتے چنانچہ ایسے لوگوں کو عفت پر قائم رہنا مشکل ہو جاتا ہے اسی لئے ان کو نکاح کی اجازت ہے جیسا کہ بائبل مقدس میں حضرت عیسیٰ نے نوجوانوں کو جوانی کی حفاظت کی خاطر نکاح کرنے کی ترغیب دی ہے۔[27] بائبل کے اسی باب میں کئی جگھوں پر عفت کو برقرار رکھنے کے لئے نکاح کی تلقین کی ہے جیسا کہ ایک اور مقام پر فرمایا گیا "لیکن اگر وہ خود پر قابو نہیں پاسکتے تو وہ شادی کرلیں کیونکہ جوش میں جلنے سے شادی کرنا بہتر ہے۔"[28]

بائبل میں انسان کو جب نکاح کرنے کی اجازت ملی تو ساتھ میں یہ بھی تلقین کی کہ نکاح کرنے کے بعد عفت کو کس طرح سے قائم کیا جاسکتا ہے چنانچہ اس ضمن میں فرمایا گیا "شادی شدہ لوگوں کے لئے عفت کا مطلب ہے اپنے شریک حیات کے ساتھ وفادار رہنا۔"[29] میاں اور بیوی کا تعلق ایک پاکیزہ تعلق ہوتا ہے کیتھولک کی ہدایات میں بھی یہی بات کہی گئی ہے کہ زوجین کا تعلق انسان کو ہر گناہ سے محفوظ رکھتا ہے اسی ضمن میں بائبل میں بھی یوں لکھا گیا ہے کہ حرام کاری کے اندیشے کے سبب ہر مرد و عورت کے لئے بہتر ہے کہ ہر مرد اپنی بیوی اور ہر عورت اپنا شوہر رکھے۔[30]

4)۔ عفیف وعفیفہ کی امتیازی حیثیت

OPEN ACCESS

عفت سے مراد وہ شرم وحیا ہے جو عورت و مرد دونوں کو تمام گناہوں سے بچنے پر مجبور کرتی ہے کیتھولک ہدایات میں بھی ان مرد و زن کی امتیازی حیثیت بیان کی گئی ہے جو عفت کو قائم کرنے کے لئے خود کو گناہوں سے بچاتے ہیں جیسا کہ بائبل مقدس میں ہے "تمام مسیحوں کو اپنے جسم اور دماغ سے خداوند کی تعظیم کرتے ہوئے عفت پر عمل کرنے کے لئے بلایا گیا ہے۔"[31]
اسی طرح عفیف و عفیفہ کی امتیازی حیثیت بیان کرتے ہوئے ان کو مقدسین کہا گیا ہے جیسا کہ فرمایا گیا "لیکن تم میں بدکاری یا کسی ناپاکی یا لالچ کا نام بھی نہ لیا جائے جیسا کہ مقدسین میں مناسب ہے۔"[32]

5)۔ پاکدامن پر تہمت لگانے کی ممانعت

کیتھولک کی مقدس کتاب بائبل مقدس میں سابقہ اقوام کی کہانیاں بیان کی گئی ہیں جسے پڑھ کر لوگ عبرت حاصل کر سکیں چنانچہ ایسی چند کہانیاں بھی شامل ہیں جو یہ واضح کرتی ہیں کہ پاکدامن چاہے مرد ہو یا عورت ان پر بدکاری کی تہمت لگانا جائز نہیں ہے جیسا کہ " جوزف (یوسف) اور پوٹیفار کی بیوی (زلیخا) کی کہانی ہے کہ جب جوزف پوٹیفار کے گھرانے میں غلام تھا تب پوٹیفار کی بیوی نے جوزف کو بہکانے کی کوشش کی لیکن اس نے پوٹیفار کی بیوی کے بڑھتے قدم وہیں روک دیے۔ جب وہ عورت جوزف کو اپنے ساتھ سونے پر راضی نہ کر سکی تو اس نے جوزف پر زیادتی کا الزام لگا دیا جس پر جوزف کو بطور سزا جیل ہو گئی لیکن بعد میں اس نے اپنی بے گناہی ثابت کر دی اور جیل سے ان کو رہا کر دیا گیا۔"[33]
اسی طرح سوزانا اور بزرگوں کی کہانی بھی ہے کہ سوزانا ایک متقی عورت تھی جس پر دو بزرگوں نے زنا کا جھوٹا الزام لگایا تھا کیونکہ وہ دونوں اس عورت کی خواہش رکھتے تھے۔ اور ان کا دعویٰ تھا کہ اس عورت کو فعل میں پکڑا ہے لیکن سوزانا نے اپنی بے گناہی برقرار رکھی جبکہ بزرگوں کو بعد میں جھوٹے کے طور پر بے نقاب کیا گیا اور سوزانا کو بے گناہ ثابت کر دیا گیا۔[34]
اسی طرح سے اور بھی کئی واقعات ہیں جو پاکدامن عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگانے کی ممانعت کے طور پر بیان کئے گئے ہیں۔[35]

6)۔ انعام

کیتھولک کی تعلیمات میں عفت کو قائم رکھنے کے ساتھ ساتھ عفیف اور عفیفہ پر انعامات کا ذکر بھی موجود ہے جیسا کہ فرمان یسوع ہے کہ "خوش ہو جاؤ اور کو خوش رہو کیونکہ جنت میں تمھارا اجر عظیم ہے۔"[36]
اسی طرح سے ایک اور مقام پر پولس کا فرمان ہے کہ میں جہاں سے کہتا ہوں کہ جو کچھ بھی کرو دل سے اس پر عمل کرو ، آپ کو رب سے انعام کے طور پر میراث ملے گی۔[37]

7)۔ ذکر محرمات

OPEN ACCESS

کیتھولک فرقے کی ہدایات میں انسان کو واضح طور پر عفت کو برقرار رکھنے کا حکم دیا گیا ہے لیکن جو انسان شادی کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے بھی کچھ حدود متعین کئے گئے ہیں تا کہ انسان ان حدود میں رہ کر اپنے آپ کو گناہوں سے بچا سکے اور عفت کے دائرہ کار سے تجاوز نہ کرے چنانچہ ان حدود میں محرم رشتوں کا شمار کیا جاتا ہے تا کہ انسان حلال و حرام کی تمیز کر سکے اور عفت کے اصولوں کی پامالی نہ ہو۔ اسی ضمن میں بائبل میں محارم کی پہچان بڑی تفصیل سے کروائی گئی ہے۔[38]

8)۔ سزا

کیتھولک ہدایات میں ہر ایک عیسائی کو عفت کے اصولوں کو مضبوطی سے تھامنے کا حکم دیا گیا ہے چنانچہ جنہوں نے عفت کے اصولوں کو تھاما ان کو نعمتیں دی گئیں لیکن جو لوگ ہدایات کے موجود ہوتے ہوئے بھی راہ راست پر نہیں آتے انہیں بائبل میں پے در پے عذاب کا مزہ بھی چکھایا گیا ہے تا کہ لوگ عبرت حاصل کر سکیں اور راہ راست پر آئیں چنانچہ بائبل میں ایسے لوگوں کی سزاؤں کا ذکر یوں کیا گیا کہ جو لوگ غیر اخلاقی کام کرنے سے باز نہ آئے وہ ہلاک ہوئے جیسا کہ تیس ہزار زناکاروں کو ایک ہی دن میں ہلاکت میں ڈالا گیا۔[39]

اسی طرح کیتھولک کے کینن لاء میں مذہبی شخصیات کو اخلاقیات کا منبع قرار دے کر انہیں نکاح نہ کرنے کی سخت تنبیہ کی گئی، ساتھ ہی انہیں دوسرے کیتھولک باشندوں کو بھی عفت کے قائم کرنے کی تعلیم دینے کا بھی حکم دیا گیا ہے لیکن جو مذہبی شخصیات اپنے فرض کو پورا نہیں کرتے ان کے لئے بھی سزا کا تعین کیا گیا ہے جیسا کہ کینن لاء میں ہے:

"A person who in any other way does not obey the lawful command or prohibition of the Apostolic See, or the ordinary is to be punished with a just penalty".[40]

"جو رسول کے حلال حکم کے مطابق عفت کے منافی کاموں کی ممانعت نہیں کرتا اس کو انصاف کے ساتھ سزا دی جائے۔"

کیتھولک عیسائیت کا ایک بنیادی مذہب ہے جس میں تجرد کے ذریعے سے انسان کو اپنا آپ پاک رکھنے کی تلقین کی گئی ہے چنانچہ مذہبی شخصیات کے علاوہ عام کیتھولک اگر نفس پر قابو نہ پا سکیں تو انہیں شادی کرنے کی اجازت بھی دی گئی ہے۔ کیتھولک ہدایات میں شادی شدہ افراد اپنے شریک حیات سے وفاداری کے ذریعے سے عفت کا قائم کر سکتے ہیں ایسے لوگوں کو پاک لوگ کہا گیا۔ اس کے برعکس جو لوگ عفت کو قائم نہیں کر سکتے اور راہ راست سے ہدایت پا لینے کے باوجود بھی بھٹک چکے ہیں ان کو زبردست سزاؤں سے بھی ڈرایا گیا ہے اور یہ سزائیں کئی کئی بار ہلاکت کی شکل میں انہیں دکھائی بھی گئی ہیں۔

نتائج بحث

1)۔ عفت کے لئے انگریزی میں Modesty کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے معنی معمولی صفت، وضع، مناسب طریقے سے، معمولی طور پر، شرم وحیا، ایماندار عورت یا مرد ہیں، عفیف وہ شخص ہے جو فحش نہ ہو اور معمولی ہو۔

2)۔ عفت جذبات اور آداب کی پاکیزگی کی ایسی صفت پر مشتمل ہے جو ہمیں برائی اور بے حیائی کی کم سے کم شکل سے بھی نفرت کی طرف مائل کرتی ہے اور ایسی کسی بھی چیز سے ڈراتی ہے جس کی انصاف کے ساتھ مذمت کی جائے۔

3)۔ کیتھولک کی تعلیمات میں عفت کے لئے مترادفات: 1)۔ طہارت و پاکیزگی، 2)۔ کنوارہ پن، 3)۔ تجرد، استعمال ہوتے ہیں

4)۔ کیتھولک فرقے کی مذہبی (بائبل، کینن لاء، چرچ) تعلیمات میں عفت کو قائم کرنے پر بہت زور دیتے ہیں۔ اسی لئے کیتھولک ہدایات میں عام انسان کو عفت کو قائم کرنے پر اس لئے زور دیا گیا ہے کیونکہ ہمارا خدا ایک پاک خدا ہے اور انسان خدا کی شبیہ پر بنایا گیا ہے اسی لئے انسان کو خدا جیسی صفات بھی اپنانی چاہیے۔

5)۔ تجرد سے مراد انسان کا کیلا رہنا یعنی نکاح کے بغیر رہنا ہے۔ کیتھولک ہدایات میں انسان کو عفت کے اصولوں کو مضبوطی سے تھامنے کے پیش نظر تجرد قائم کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے۔

6)۔ کیتھولک ہدایات میں تجرد کو عفت کے قائم کرنے کی وجہ کہا ہے لیکن ان اشخاص پر بھی نظر ڈالی گئی ہے جو تجرد کو قائم نہیں رکھ سکتے چنانچہ ایسے لوگوں کو عفت پر قائم رہنا مشکل ہو جاتا ہے اسی لئے انہیں نکاح کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

7)۔ عفت سے مراد وہ شرم وحیا ہے جو عورت و مرد دونوں کو تمام گناہوں سے بچنے پر مجبور کرتی ہے۔ اس لئے کیتھولک ہدایات میں ان مردوزن کی امتیازی حیثیت بیان کی گئی ہے جو عفت کو قائم کرنے کے لئے خود کو گناہوں سے بچاتے ہیں۔

8)۔ کیتھولک کی مقدس کتاب بائبل مقدس میں سابقہ اقوام کی کہانیاں بیان کی گئی ہیں جسے پڑھ کر لوگ عبرت حاصل کر سکیں چنانچہ ایسی چند کہانیاں بھی شامل ہیں جو یہ واضح کرتی ہیں کہ پاک دامن چاہے مرد ہو یا عورت ان پر بدکاری کی تہمت لگانا جائز نہیں ہے۔

9)۔ کیتھولک کی تعلیمات میں عفیف و عفیفہ کے لئے انعامات کا ذکر بھی موجود ہے۔

10)۔ کیتھولک فرقے کی تعلیمات میں انسان کو واضح طور پر عفت کو برقرار رکھنے کا حکم دیا گیا ہے لیکن جو انسان شادی کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے بھی کچھ حدود متعین کئے گئے ہیں تاکہ انسان ان حدود میں رہ کر اپنے آپ کو گناہوں سے بچا سکے اور عفت کے دائرہ کار سے تجاوز نہ کرے۔

11)۔ کیتھولک ہدایات میں جو لوگ ہدایات کے موجود ہوتے ہوئے بھی راہ راست پر نہیں آتے انہیں بائبل میں پے درپے عذاب کا مزہ چکھانے سے ڈرایا گیا ہے تاکہ لوگ عبرت حاصل کریں اور راہ راست پر آجائیں۔

CC BY

---

1 .King James Bible Dictionary, A online Dictionary Deduced from Modesty

2 .The American Encyclopedia of Britannica, A online Dictionary Deduced from Modesty

3 .Houghton Miffon, The American Heritage Dictionary, A online Dictionary Deduced from Modesty

4 .Feunte, Theological Dictionary, A online Dictionary Deduced from Modesty

5 .Ditto

6 .The American Encyclopedia Of Britannica.

7 .Unabridged Dictionary, A online Dictionary Deduced from Modesty

8 .CCC 2522

9 .Fuente, Theological Dictionary.

10۔ الیف ایس خیر اللہ، قاموس الکتاب، مسیحی اشاعت خانہ،لاہور، ص616

11۔ کتاب تکوین8:2,7:2,8، کتاب احبار19:6,1:14,11:6,12:4، کتاب خروج25:11,17,24,29

12۔ الیف ایس خیر اللہ، قاموس الکتاب، ص173

13۔ ایضا

14۔ یرمیاہ14:4، انجیل متی3:8، کتاب گنتی33:35، کتاب احبار7:12، انجیل مرقس24:1، یعقوب8:4، حزقی ایل13:24، انجیل یوحنا2:15

15۔ زبور7:15

16۔ کتاب تیمتھیس 1، 2، 5:1

17۔ الیف ایس خیر اللہ، قاموس الکتاب، ص812

18۔ یرمیاہ13:18

19۔ عاموس2:5، یسعیاہ1:47,22:37، نوحہ15:1

20۔ کرنتھیوں کے نام خط1:7، 7:3

21۔ کرنتھیوں کے نام خط1:36، 7:32

22۔ تیمتھیس باب 1

23۔ تیمتھیس 1: باب4

24۔ کتاب پیدایش:8، 2، 7، 2:8، کتاب احبار:4، 12، 6، 11، 16، 14، 1:16، 19 کتاب خروج:29، 24، 17، 25:11

25۔ 2 تیتھیس:2:22

26 ۔ CCC 277

27۔ کرنتھیوں کے نام خط1:7:1-8

28۔ ایضا1:9:7

OPEN ACCESS

[29] ۔ایضا1:5-7:2

[30] ۔ایضا1:7-7:3

[31] ۔ایضا20-15:16۔1: کلیسوں 3:1

[32] ۔افسیوں:5:3

[33] ۔ تکوین:39

[34] ۔دانیال:باب13

[35] ۔ تکوین:باب38

[36] ۔ میتھیو5:12

[37] ۔ کلسیوں:24-23:3

[38] ۔کتاب احبار:18-18:6

[39] ۔ کرنتھیوں 10:8:1

[40] ۔ CCC 1395